محبت

دین محبت ہے، محبت دین

امام محمد باقر علیہ السلام

جمع و ترتیب

سیّد وصی امام

پیغام وحدتِ اسلامی کراچی

محبت

دین محبت ہے، محبت دین

امام محمد باقر علیہ السلام



جمع و ترتیب

سیّد وصی امام

پیغام وحدتِ اسلامی کراچی

کتاب کی شناخت

نام کتاب	:	محبت
جمع وترتیب	:	سیّد وصی امام
کمپوزنگ	:	سیّد محمد علی زیدی (ذیشان)
پروف ریڈنگ	:	سیّد رضا عباس عابدی (محمد)
گرافکس	:	سیّد وصی امام/سیّد محمد علی کاظمی
مطبع	:	الباسط پرنٹرز 6606211,4268448
تعداد	:	ایک ہزار
سالِ طبع اوّل	:	دسمبر ۲۰۰۷ء

باہتمام

مدرسۃ القائمؑ

A-46 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی

فون: 021-36366644 , 0334-3102169 , 0333-2136992 , 0300-2921086

ویب سائٹ: www.alqaaim.com ای میل: madrasatulqaaim@hotmail.com

آن لائن دروس: youtube.com/madrasaalqaaim vimeo.com/alqaaim/videos

Join Us : facebook.com/madrasatulqaaim

محبت

پیشِ لفظ

خدا کی محبت کیسے حاصل کی جائے۔؟

اسکے لیے مومن کو (۴) چار چیزوں کی ضرورت ہے

اول : علم دین جس کے ذریعے وہ زندگی خدا کے احکامات تلے گزار سکے۔

دوئم : ذکر خدا، جو اسکا انیس ورفیق بنے۔

سوئم : تقویٰ، جو اسے خدا کی نافرمانی سے بچائے۔

چہارم : یقین کامل، جو عبادت کا باعث بنے۔

ان ۴ چیزوں کو جمع کرنے سے خدا کی محبت پیدا ہوگی، فقط باتیں بنانے سے کچھ نہ ہوگا عمل کے میدان میں آگے بڑھنا ہوگا۔

کامیابی تو کام سے ہوگی نہ کہ حسنِ کلام سے ہوگی

مایوس نہ ہوں اگر آپ کنویں سے مٹی نکالتے رہیں گے تو ایک نہ ایک دن ضروری ہاتھ پانی تک پہنچیں گے۔ اگر آپ مسلسل دروازہ کھٹکھٹاتے رہیں گے تو انجام کار ایک سَر ضرور اس سے باہر نکلے گا۔ ہمت نہ ہاریں پیاسے اگر پانی طلب کرتے ہیں تو پانی بھی عالم میں پیاسوں کو ضرور ڈھونڈتا ہے۔ اس مہربان ہستی نے خود ہی تو کہا۔

وھو الغفور الودود

یعنی ہم بندوں کے گناہ بخش دیتے ہیں۔ کیوں؟ اسلئے کہ ہم ودود بھی تو ہیں ہمیں اپنے بندوں سے بڑی محبت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بار بار ہمیں معاف کرتا ہے جسطرح بچہ ماں کے اوپر اپنی گندگی گراتا ہے تو ماں اسے دھوکر پیار کرتی ہے جبکہ وہ بار بار ایسا کرتا ہے ماں کو یقین ہوتا ہے کہ یہ پھر ایسا کرے گا مگر وہ اپنی شفقت سے نہیں پھرتی۔ محبت کی وجہ سے اس کا عزم رکھتی ہے کہ میں بار بار پاک کرتی رہوں گی۔ کیا خدا کی محبت ماؤں سے کم ہے جبکہ ماؤں کو محبت کرنا بھی اُسی نے سکھایا ہے۔

والسّلام ادارہ

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم تو اللہ کے رنگ میں رنگ گئے
اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہوگا

(سورۃ بقرہ، آیت ۱۳۸)

جو لوگ ایماندار ہیں
وہ تو سب سے بڑھ کر خدا سے محبت رکھتے ہیں

(سورۃ البقرہ، آیت ۱۶۵)

صاحبانِ ایمان تو پروردگار سے شدید محبت رکھتے ہیں

(سورۂ مائدہ، آیت ۵۴)

پورے دل سے خدا کی محبت اختیار کرو

(رسولِ خداؐ)

دعائے امام جعفرِ صادق علیہ السلام

یا اللہ

تو وہ خدا ہے کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں۔

جس نے تجھ سے محبت کی وہ کامیاب ہوا۔

جس نے تجھ سے مناجات کی وہ نیک بخت ہوگیا۔

جس نے تجھ کو پکارا وہ غالب ہوا۔

جس نے تجھ سے امید کی وہ کامیاب ہوا۔

جس نے تیرا قصد کیا اُس نے نفع اٹھایا۔

جس نے تجھ سے تجارت کی اُس نے فائدہ اٹھایا۔

اللہ کی محبت

انسان کے دل میں ایمان یہ ہے کہ
وہ خدائے عز و جل سے محبت رکھتا ہو

-- رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دل خدا کا حرم ہے
لہٰذا تم حرمِ الٰہی میں غیر خدا کو نہ ٹھہراؤ

-- امام جعفرِ صادق علیہ السلام

حضرت عیسیٰؑ سے پوچھا گیا : بہترین عمل کونسا ہے
آپؑ نے فرمایا :
خدا سے راضی رہنا اور اُس سے محبت کرنا

خدا سے پورے دل کے ساتھ محبت کرو

-- رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خداوندا !

میں تجھ سے تیری محبت اور اُن لوگوں کی محبت
کی درخواست کرتا ہوں
جو تجھ سے محبت کرتے ہیں
ایسے عمل کی درخواست کرتا ہوں
جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے
پروردگار! اپنی محبت کو میرے نزدیک میری اپنی ذات،
اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب قرار دے

-- رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محبت خوف سے افضل ہے

-- امام جعفرِ صادق علیہ السلام

حضرت داؤدؑ کی طرف وحی کی گئی

اے داؤدؑ !

میرا ذکر ------- ذکر کرنے والوں کے ساتھ ہے

میری جنت ------- اطاعت کرنے والوں کیلئے ہے

میری محبت ------- شوق رکھنے والوں کیلئے ہے

اور میں ------- محبت کرنے والوں کیلئے مخصوص ہوں

اللہ نے توریت میں فرمایا :

اے آدمؑ کے بیٹے ------- میں تجھ سے محبت کرتا ہوں

تم بھی مجھ سے محبت کرو

(توریت، چوتھی آیت)

اے آدمؑ کے بیٹے :

ہر شخص تجھے اپنے لئے چاہتا ہے لیکن میں

تمہیں تمہارے فائدہ کیلئے چاہتا ہوں

لہٰذا مجھ سے فرار نہ کرو

(توریت، دسویں آیت)

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ پر وحی کی :

بنی اسرائیل کے جوانوں سے کہہ دیجئے

کہ مجھے چھوڑ کر کیوں دوسروں سے دل لگا بیٹھے ہو

جبکہ میں تمہارا مشتاق ہوں ،

یہ کیسی جفا ہے؟

اگر مجھ سے روگردانی کرنے والوں کو یہ معلوم ہو جاتا

کہ مجھے ان کا کتنا انتظار ہے اور میں ان پر کتنا مہربان ہوں

اور معصیت چھوڑنے کو کتنا دوست رکھتا ہوں

تو وہ میرے شوق میں جان دے دیتے

اور میری محبت میں اُن کے جوڑ جوڑ ٹوٹ جاتے

یہ ارادہ تو میرا روگردانی کرنے والوں کیلئے ہے

اُن کی تو بات ہی دوسری ہے جو میری طرف بڑھتے ہیں

اے داؤدؑ !

میری زمین پر بسنے والوں کو یہ بتادو
کہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے میں
اُس سے محبت کرتا ہوں

مسکن الفواد ---

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ سے فرمایا :

مجھ سے محبت کرو اور مجھے میری مخلوق میں محبوب بناؤ

حضرت داؤدؑ نے عرض کی : اے میرے رب !

لیکن تیری مخلوق کے درمیان تجھے کیسے محبوب بناؤں؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : اُن کے سامنے میری نعمتوں کا ذکر کرو،

جب تم اُن کے سامنے میری نعمتوں کا ذکر کرو گے

تو وہ مجھ سے محبت کریں گے

رسولِ خدا ﷺ ---

اللہ کو اس کے بندوں میں محبوب بنادو،

اللہ بھی تم سے محبت کرے گا — رسولِ خدا ﷺ

وہ لوگ

جن پر انبیاءؑ اور شہداء رشک کریں گے،
وہ نور کے منبروں پر ہوں گے

انس نے رسولؐ اللہ سے روایت کی ہے :

کیا میں تمہیں ان لوگوں کی خبر نہ دوں کہ جو نہ تو انبیاءؑ تھے اور نہ ہی شہداء تھے لیکن قیامت کے دن اللہ کی طرف سے جو ان کی منزلیں ہوں گی اُن پر انبیاءؑ اور شہداء رشک کریں گے۔ وہ نور کے منبروں پر ہوں گے۔

اصحاب نے معلوم کیا **یہ کون لوگ ہیں** ؟

رسولِ خدا نے فرمایا : یہ وہ ہیں جو بندوں کو اللہ کے نزدیک محبوب بناتے ہیں اور................ اللہ کو اُن کے نزدیک محبوب بناتے ہیں اور وہ زمین پر خیر خواہوں کی طرح چلتے ہیں۔

راوی کہتا ہے ہم نے دریافت کیا : یہ بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ وہ اللہ کو بندوں کے نزدیک محبوب بناتے ہیں لیکن وہ اللہ کے نزدیک بندوں کو کیسے محبوب بناتے ہیں ؟

آپؐ نے فرمایا : وہ اللہ کے بندوں کو اللہ سے محبت کرنے کا حکم دیتے ہیں اور انہیں ان چیزوں سے روکتے ہیں جنہیں اللہ پسند نہیں کرتا ۔ چنانچہ جب وہ ان کی اطاعت کرتے ہیں تو اللہ اُن سے محبت کرتا ہے۔

دین محبت ھے ، محبت دین ھے

امام محمد باقر علیہ السلام

کیا دین محبت کے علاوہ کچھ اور بھی ہے

امام جعفرِ صادق علیہ السلام

کیا ایمان حب اور بغض کے علاوہ کسی اور چیز کا نام ہے

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

افضل دین خدا کیلئے محبت اور خدا ہی کیلئے دشمنی رکھنا ہے

امام علی علیہ السلام

ایمانِ کامل

کسی بندے کا ایمان اُس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک وہ اُس چیز سے محبت نہ کرے جس سے خدا محبت کرتا ہے اور اُس چیز سے بغض نہ رکھے جس کو خداوندِ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔

امام علی علیہ السلام

ایمان کا مضبوط پہلو

رسولؐ اللہ سے پوچھا گیا :

ایمان کا کون سا پہلو سب سے زیادہ مضبوط ہے؟

آپؐ نے فرمایا :

اللہ کی راہ میں محبت اور اللہ کی راہ میں دشمنی۔

امام جعفرِ صادق علیہ السلام

ایمان کا مضبوط ترین پایہ یہ چیزیں ہیں :

- اللہ کی راہ میں دوستی
- اللہ کے لئے محبت
- اللہ ہی کے لئے دشمنی

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تین صفات کا حامل ایمان کا مزہ چکھے گا :

۱۔ اللہ اور اُس کے رسولؐ سے بڑھ کر کوئی اور چیز اس کے نزدیک زیادہ محبوب نہ ہو۔

۲۔ دین سے مُرتد ہونے سے آگ میں جلنے کو زیادہ ترجیح دے۔

۳۔ اللہ کی خوشنودی کیلئے کسی سے محبت یا دشمنی رکھتا ہو۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسولؐ اللہ نے اپنے اصحابؓ سے فرمایا :

بتاؤ کہ ایمان کا کون سا پہلو سب سے زیادہ مضبوط ہے؟

صحابہؓ نے عرض کیا : اللہ اور اُس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔

بعض نے کہا : نماز

بعض نے کہا : زکوٰۃ

لیکن خود سرکارِ رسالتمآبؐ نے ارشاد فرمایا :

تم نے جو کچھ بتایا ہے اسکی فضیلت اپنے مقام پر ہے

لیکن جو میں نے پوچھا ہے اس کا جواب تم نے نہیں دیا۔

سنو ! ایمان کا مضبوط ترین پہلو :

- ✺ اللہ کی راہ میں محبت
- ✺ اللہ کی راہ میں دشمنی
- ✺ اللہ کے اولیاء سے دوستی
- ✺ اللہ کے دشمنوں سے بیزاری

امام جعفرِ صادق علیہ السلام

سے
محبت
کے
اسباب

جان لو !

اُلفت و محبت اللہ کے سبب ہے

اور دشمنی شیطان کے سبب پیدا ہوتی ہے

امام محمد باقر علیہ السلام

علم

طالبِ علم اللہ کا محبوب ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ جب کسی کو دوست رکھنا چاہتا ہے
تو اُس کے دل میں علم کی تڑپ ڈال دیتا ہے

امام علی علیہ السلام

اللہ کے نزدیک مومنین میں زیادہ محبوب وہ شخص ہے
جو اپنے نبیؐ کی اُمّت کو نصیحت کرے
اپنے عیوب میں غور و فکر کرے اور ان کی اصلاح کرے
اور علم حاصل کرے اور اس پر عمل کرے
اور لوگوں کو اُس کی تعلیم دے۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

علم ایک نور اور روشنی ہے

اللہ
اپنے چاہنے والوں کے دلوں میں ڈالتا ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حاملانِ قرآن اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں

حاملانِ قرآن رحمتِ خدا سے سرشار ہیں
وہ نورِ خدا میں ملبوس ہیں
اے حاملانِ قرآن
اِس کی کتاب کی توقیر کرکے اُس کے محبوب بن جاؤ
تاکہ وہ تم سے زیادہ محبت کرے اور
تمہیں اپنی مخلوق میں معزّز قرار دے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب مومن قرآن کی تلاوت کرتا ہے
تو اللہ اُس کیلئے رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے،
اور اُس کی زبان سے نکلے ہوئے ہر حرف سے
ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے
جو قیامت تک اس کیلئے تسبیح کرتا رہے گا کیونکہ
حصولِ علم کے بعد
اللہ کے نزدیک تلاوتِ قرآن سے زیادہ کوئی
اور چیز محبوب نہیں ہے — رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اگر تم خوش نصیبوں کی سی زندگی،
موت شہداء کی سی،
روزِ حشر نجات اور قیامت کی تپتی دھوپ میں سایہ
اور گمراہی کے دن ہادی اور رہنما چاہو
تو قرآن کو پڑھو اور سمجھو
کیونکہ قرآن رحمان کا کلام ہے،
شرِ شیطان سے بچاتا ہے اور میزانِ عمل کو بھاری کر دیتا ہے
رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تلاوتِ سورۂ واقعہ اور اللہ تعالیٰ کی محبت

جو شخص ہر شبِ جمعہ پورا سورۂ واقعہ پڑھتا ہے
اللہ اُس سے محبت کرتا ہے
اور تمام لوگوں میں بھی اُسے محبوب بنا دیتا ہے
وہ دنیا میں ہرگز کوئی پریشانی، فقر و فاقہ نہیں دیکھے گا
اور دنیا کی آفت سے محفوظ رہے گا
اور وہ حضرت امیرالمومنینؑ کے دوستوں میں سے ہوگا
یہ سورہ حضرت امیرالمومنینؑ سے مخصوص ہے
اِس میں کوئی دوسرا آپؑ کا شریک نہیں ہے
امام جعفرِ صادق علیہ السلام

افسوس ہے اُس شخص کیلئے
جو قرآن کی صرف تلاوت کرے اور اُس کے
معانی میں غور و فکر نہ کرے
رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کا ذکر

جو شخص اللہ کا ذکر زیادہ کرتا ہے
اللہ اُس سے محبت کرتا ہے

---------- رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذکرِ الٰہی اللہ کے انس و محبت کی چابی ہے

---------- امام علی علیہ السلام

جب تو یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ تجھے اپنے ذکر سے مانوس کیئے ہوئے ہے
تو (سمجھ لے کہ) وہ تجھ سے محبت کرتا ہے
اور جب دیکھے کہ وہ تجھے اپنی مخلوق کے ساتھ مانوس کیئے ہوئے ہے
تو (سمجھ لے کہ) تجھے دشمن بنا چکا ہے

---------- امام علی علیہ السلام

جو شخص کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتا ہے
اللہ تعالیٰ اُسے اپنا محبوب بنا لیتا ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو صحیح معنوں میں اللہ کو یاد کرتا ہے
وہ اُس کی اطاعت کرنے والا ہوتا ہے
اور جو اُس سے غافل ہوتا ہے
وہ نافرمانی کرنے والا ہوتا ہے
اطاعت ہدایت کی علامت ہے
جبکہ معصیت و نافرمانی گمراہی کی نشانی ہے
اِن دونوں کی بنیاد یاد اور غفلت ہے

---------- امام جعفرِ صادق علیہ السلام

- ذکرِ الٰہی اُنس و االفت کی کنجی ہے
- ذکر (خدا) نور ہے ---------- امام علی علیہ السلام

توبہ

اللہ سے توبہ کرو اور اُس کی محبت میں داخل ہو جاؤ
یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں
کو دوست رکھتا ہے اور مومن توبہ کرتا ہے

------------ امام علی علیہ السلام

جب کوئی بندہ مخلصانہ طور پر توبہ کرتا ہے
تو خدا اُس سے محبت کرتا ہے
اور دنیا و آخرت میں اُس کے گناہ چھپا دیتا ہے

------------ امام جعفرِ صادق علیہ السلام

میرے لئے ایسی توبہ مقرّر کر دے
جس سے مجھے تیری محبت نصیب ہو
اے توبہ کرنے والوں کو دوست رکھنے والے

امام زین العابدین علیہ السلام

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب،
پرہیزگار اور توبہ کرنے والا ہے

------------ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اللہ تعالیٰ کے نزدیک نوجوان توبہ
کرنے والے سے بڑھ کر کوئی محبوب نہیں
اور اُس بوڑھے شخص سے بڑھ کر
اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی دشمن نہیں
جو گناہوں پر اصرار کرتا ہے

------------ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اے علیؑ ! تائب کی تین نشانیاں ہیں
حرام سے بچنا ، طلبِ علم میں حرص
جس طرح دودھ واپس تھنوں میں نہیں جاتا
اُس طرح وہ بھی دوبارہ گناہ نہ کرے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دعا

رسولؐ خدا کی دعا

اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں

اور اُس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں

جو تجھ سے محبت کرتا ہو اور اُس عمل کا تقاضا کرتا ہوں

جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے

اے اللہ اپنی محبت کو میرے لئے خود میرے نفس،

میرے اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب قرار دے

اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل روئے زمین پر دُعا کرنا ہے

------ امام علی علیہ السلام

مناجاتِ حضرت علیؑ

پروردگار! تیری عزّت وجلال کی قسم،

میں تجھ سے ایسی محبت کرتا ہوں

جس کی حلاوت میرے دل میں بیٹھ گئی ہے

مولا ! میں تیری محبت کا بھوکا ہوں

اور سیر نہیں ہوتا ہوں،

تیری محبت کا پیاسا ہوں

سیراب نہیں ہوتا ہوں

------ امام جعفرِ صادق علیہ السلام

امام زین العابدینؑ کی دعا

اے اللہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج

میرے دل کو اپنی محبت کیلئے خالص

اور اُسے اپنی یاد میں مشغول کردے

------ اے اللہ ------

ہمارے دلوں کی آنکھوں کو

ان چیزوں کے دیکھنے کے قابل نہ رکھ

جو تیری محبت کے خلاف ہیں

خوش اخلاقی

تم میں سے خدا کے نزدیک وہ زیادہ محبوب ہیں،
جو خوش اخلاق ہیں، جو تواضع کرتے ہیں
اور دوسروں سے محبت کرتے ہیں
اور دوسرے اُن سے محبت کرتے ہیں

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ----------------

راوی کہتا ہے کہ ہم رسولؐ اللہ کے پاس بیٹھے تھے
کہ آپؐ کے پاس عرب کے کچھ بادیہ نشین آئے
اور کہا خدا کے نزدیک کون سے بندے زیادہ محبوب ہیں
حضورؐ نے فرمایا جو اِن میں زیادہ خوش اخلاق ہیں

مومن نے فرائض کی ادائیگی کے بعد
لوگوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنے
سے زیادہ محبوب عمل خدا کی بارگاہ میں پیش نہیں کیا

امام جعفرِ صادق علیہ السلام

اللہ کے ہاں پسندیدہ وہ بندہ ہے
جس کا اخلاق اچھا ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ----------------

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

مکارمِ اخلاق میں دس چیزیں ہیں

- خدا کا صحیح معنوں میں خوف
- زبان کی سچّائی
- امانتوں کی ادائیگی
- صلہ رحمی
- مہمان نوازی
- سائل کو کھانا کھلانا
- احسان کا بدلہ چکانا
- ہمسائے کی تکلیف کو دور کرنا
- اپنے ساتھی کی تکلیف دور کرنا
- اور سب سے بالاترین حیا ہے

سخاوت

سخی اللہ کا محبوب ہے — امام علی علیہ السلام

- جاہل سخی خدا کے نزدیک بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے
- خدا اپنی مخلوق میں سے سخی کو دوست رکھتا ہے
- سخاوت کرو، بے شک خداوندِ عالم ہر سخی کو دوست رکھتا ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سخی

اللہ کے قریب ہے،
لوگوں کے قریب ہے،
جنّت کے قریب ہے،
جہنّم سے دور ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سخاوت و شجاعت دو بڑی قیمتی چیزیں ہیں
انہیں اللہ تعالیٰ اُسی شخص کے اندر رکھتا ہے کہ
جس سے محبت رکھتا اور جس کا امتحان لے چکا ہوتا ہے

امام علی علیہ السلام

غصہ برداشت کرنا

اللہ کی محبت اُس شخص کیلیئے واجب ہو جاتی ہے
جو غیظ میں آنے کے بعد بُردبار ہو جاتا ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بندہ جو گھونٹ پیتا ہے
اِن میں سے اللہ کے نزدیک محبوب ترین
گھونٹ غصّہ کا گھونٹ ہے

امام جعفرِ صادق علیہ السلام

اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ شخص بڑا دشمن ہے
جس سے لوگ اس کی زبان کی وجہ سے ڈرتے ہوں

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نرمی

بیشک اللہ ہر کام میں نرمی کو دوست رکھتا ہے

------------ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ مہربان ہے اور مہربانی کو دوست رکھتا ہے

------------ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص نرمی سے محروم رہا ہے،
وہ تمام بھلائیوں سے محروم رہا ہے

------------ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

موت

جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہے
اُس سے اللہ محبت کرتا ہے

------------ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص موت کا انتظار کرتا ہے
وہ نیک کاموں میں جلدی کرتا ہے

امام علی علیہ السلام

اللہ تعالیٰ ہر غمگین دل کو اور
ہر شکر گزار بندے کو دوست رکھتا ہے

------------ امام زین العابدین علیہ السلام

اللہ تعالیٰ باحیاء اور بُردبار شخص کو دوست رکھتا ہے

------------ امام محمد باقر علیہ السلام

اِس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ
باحیاء ، بُردبار ، پاک دامن
اور پرہیزگار انسانوں کو دوست رکھتا ہے

------------ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرے پاس نمازِ ظہر کے بعد
ستّر ہزار فرشتوں کے ساتھ جبرائیلؑ آئے اور کہا :
اے محمدؐ جو شخص جماعت کو دوست رکھتا ہے،
اُسے اللہ اور تمام فرشتے دوست رکھتے ہیں

------------ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۞ جمال

اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے

---------- رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تبارک وتعالیٰ جمال کو پسند فرماتا ہے
تیوری چڑھانے والے فقر وتنگدستی کا اظہار کرنے
والے کو ناپسند کرتا ہے اور میلے کچیلے آدمی کو بھی ناپسند کرتا ہے

---------- امام علی رضا علیہ السلام

خوبصورتی زبان میں ہے

---------- رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مومن کا جمال اُس کی پرہیزگاری میں ہے

---------- امام علی علیہ السلام

عقل سے بڑھ کر کوئی خوبصورتی نہیں

امام علی علیہ السلام

ابنِ عباس نے رسولؐ اللہ سے روایت کی:

جس شخص میں تین صفتیں ہوں گی،
اللہ اُسے اپنی پناہ میں لے لیگا،
اور اپنی رحمت سے ڈھانپ لے گا
اور اپنی محبت میں داخل کر لے گا
دریافت کیا گیا کہ
اے اللہ کے رسولؐ وہ صفتیں کیا ہیں
آپؐ نے فرمایا:
اگر اِسے دیا جائے تو شکر ادا کرتا ہے
اور جب کسی شخص پر قابو پالے تو اُسے معاف
کر دیتا ہے
اور جب غصّہ آتا ہے تو اِسے پی جاتا ہے

اللہ تعالیٰ کے محبوب اور برگزیدہ بن جاؤ

اگر تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ کے محبوب
اور اُس کے برگزیدہ بن جاؤ
تو اُس کے ساتھ اچھا سلوک کرو
جس نے تمہارے ساتھ بدسلوکی کی
جس نے تم پر ظلم کیا اُسے معاف کردو
اور اُس کو سلام کرو جو تم سے روگردانی کرتا ہے

حضرت عیسیٰؑ

اللہ تعالیٰ کی محبت یقینی ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
میری محبت اِن لوگوں کیلئے یقینی ہے
جو میرے لئے ایک دوسرے سے دوستی کرتے ہیں
اِسی طرح اُن لوگوں کیلئے میری محبت قطعی ہے
جو میرے لئے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں

رسولِ خدا ﷺ

امیر المومنینؑ سے روایت کی گئی ہے کہ

آنحضرتؐ نے معراج کی رات اپنے رب سے سوال کیا
کہ پروردگار کون سا عمل افضل ہے تو اللہ کا ارشاد ہوا :
میرے نزدیک مجھ پر توکّل اور میری تقسیم پر راضی ہونے سے
افضل اور کوئی عمل نہیں ہے

اے محمدؐ! میری محبت اُن لوگوں کیلئے ضروری ہے
جو میری رضا کیلئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں

میری محبت اُن لوگوں کیلئے واجب ہے
جو میری راہ میں ایک دوسرے سے اُلفت کرتے ہیں

میری محبت اُن لوگوں کیلئے لازمی ہے
جو میری راہ میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں

میری محبت اُن لوگوں کیلئے قطعی ہے
جو مجھ پر توکّل کرتے ہیں

اور میری محبت کا کوئی نشان اور حدوانتہا نہیں

ارشادِ خداوندی ہے کہ
میرا مومن بندہ مجھے
میرے بعض فرشتوں سے بھی زیادہ محبوب ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کے اہل وعیال

مخلوق اللہ کی اہل وعیال ہیں
پس اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب وہ ہے
جو اللہ کے عیال کو فائدہ پہنچاتا ہے
اور گھر والوں کو خوش کرتا ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے
خلق میرے عیال ہیں
میرے نزدیک ان میں زیادہ محبوب وہ ہے
جو ان پر زیادہ لطف کرتا ہے
اور ان کی حاجت روائی کیلئے زیادہ کوشش کرتا ہے

امام محمد باقر علیہ السلام

ایمان کے بعد عقل کا کمال

لوگوں سے محبت ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عزّت وجلال والے خدا پر ایمان کے
بعد عقل کا کمال لوگوں سے محبت ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لوگوں سے محبت کرنا نصف عقل ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لوگوں سے محبت عقل مندی کی دلیل ہے

امام علی علیہ السلام

سرنامۂ عقل لوگوں سے محبت ہے

امام علی علیہ السلام

محبت و دوستی برکت ہے

امام علی علیہ السلام

جب تم یہ چاہو کہ اللہ تم سے محبت کرے
تو اس سے ڈرو اور اُس کا تقویٰ اختیار کرو

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صدقہ دے کر اور صلۂ رحمی کر کے
اپنے گناہوں کو دھو ڈالو
اور اللہ تعالیٰ کے محبوب بن جاؤ

امام علی علیہ السلام

محبت و دوستی نصف دین ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جان لو اُلفت و محبت اللہ کے سبب
اور دشمنی شیطان کے سبب پیدا ہوتی ہے

امام محمد باقر علیہ السلام

ہزار دوست و احباب زیادہ نہیں ہیں
اگر چہ دشمن ایک ہی بہت ہے

امام علی علیہ السلام

حضرت لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو وصیّت کی
بیٹا ہزار دوست بناؤ اگر چہ ہزار دوست بھی کم ہیں
اور ایک شخص کو بھی دشمن نہ بناؤ کہ وہ بھی بہت ہے

میری اُمّت اُس وقت تک کامیابی سے ہمکنار رہے گی
جب تک وہ ایک دوسرے سے محبت کریں گے
آپس میں ہدیہ و تحفہ دیتے رہیں گے
اور امانت ادا کرتے رہیں گے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فائدہ مندترین خزانہ دلوں کی محبت ہے

امام علی علیہ السلام

ہوشیار ہو جاؤ
کہ آپس کی دشمنی
تباہ کن ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک دوسرے سے قطع تعلقی نہ کرو

اور ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو

اور ایک دوسرے سے حسد نہ کرو

اور بھائی بھائی بن جاؤ

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو

یہ تباہ کرنے والا ہے

امام علی علیہ السلام

دو مسلمان بھائیوں کی قطع تعلقی سے

شیطان بہت خوش ہوتا ہے

لیکن جب اِن کے درمیان صلح وصفائی ہو جاتی ہے

تو اُس کے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں

اس کے جوڑ و بند ٹوٹ جاتے ہیں اور وہ چلّاتا ہے

ہائے افسوس میں ہلاک ہوا

امام جعفرِ صادق علیہ السلام

کیا میں تمہیں نماز وصدقہ

سے بہتر چیز نہ بتاؤں

سب نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ضرور بتایئے

آپؐ نے فرمایا

آپس میں صلح وصفائی برقرار رکھو

اور عداوت سے پرہیز کرو

یہ تباہ کرنے والی ہے

کیا میں تمہیں روزہ و نماز اور صدقہ

کے درجہ سے بلند چیز سے خبردار کردوں

سب نے کہا ہاں

آپؐ نے فرمایا

آپس میں صلح وصفائی

کیونکہ اختلاف تباہ کن ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنے مومن رشتہ دار سے بغض نہ رکھنا
کہ یہ دین کو جلا کر خاکستر کر دیتا ہے

رسولِ خدا ﷺ

تین اشخاص کی نماز
اُن کے سر سے ایک بالشت سے
زیادہ اوپر نہیں جاتی ہے

۱) اُس شخص کی جو کہ اس جماعت کا پیشوا بن جائے
جو اُسے پسند نہ کرتی ہو۔

۲) اُس عورت کی جس کا شوہر اُس سے ناراض ہو۔

۳) دو بھائی کہ جن میں جدائی ہو گئی ہو۔

رسولِ خدا ﷺ

رسولؐ اللہ نے ابوذر سے اپنی وصیت میں فرمایا
اے ابوذرؓ ! اپنے مومن بھائی سے قطع تعلق کرنے سے پرہیز کرو
کیونکہ قطع تعلق کرنے والے کا عمل قبول نہیں ہوتا

پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں
استغفار کرنے والوں کو بخش دیا جاتا ہے
اور توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کر لی جاتی ہے
اور کینہ رکھنے والوں کو ان کے کینہ کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے
یہاں تک کہ وہ بھی توبہ کر لیں

رسولِ خدا ﷺ

پیر اور جمعرات کے دن
جنت کے دروازے کُھل جاتے ہیں
اور قطع روابط کرنے والے
آدمی کے علاوہ ہر موحد بندے کو بخش دیا جاتا ہے
اور کہا جاتا ہے کہ قطع روابط کرنے والوں کو چھوڑ دو
یہاں تک کہ دونوں صلح کر لیں

رسولِ خدا ﷺ

بیشک خدا پندرہویں شعبان کی شب جلوہ نمائی فرماتا ہے
اور سوائے مشرک اور کینہ پرور کہ
اپنی ساری مخلوق کو بخش دیتا ہے

رسولِ خدا ﷺ

عبداللہ ابنِ عباس نے رسولِ خداؐ سے سنا ہے کہ

آپؐ فرماتے ہیں کہ شبِ قدر میں خدا جبرائیلؑ کو حکم دیتا ہے

اور وہ ملائکہ کی ایک جماعت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں

اور طلوعِ فجر کے وقت جبرائیلؑ ندا دیتے ہیں

اے فرشتو! چلو چلو۔ ملائکہ کہتے ہیں کہ

اے جبرائیلؑ امتِ احمدؐ کے مومنوں کی حاجات کیلئے خدا نے کیا کیا؟

جبرائیلؑ کہتے ہیں

آج کی رات خدا نے اُن پر نظر کی اور اُنہیں معاف کر دیا

اور چار اشخاص کے علاوہ سب کو بخش دیا

ہم نے عرض کی ...... اے اللہ کے رسولؐ وہ چار اشخاص کون ہیں ؟

آپؐ نے فرمایا ...... • ہمیشہ کا شراب خور • والدین کا عاق کیا ہوا

• مشاحن • قطع رحم کرنے والا

ہم نے عرض کی ...... اے اللہ کے رسولؐ یہ مشاحن کون ہیں ؟

آپؐ نے فرمایا ...... اپنے دینی بھائی سے کنارہ کشی کرنے والے کو

مشاحن کہتے ہیں ۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا

ماہِ رمضان کی پہلی شب میں

سرکش شیطانوں کو قید کر دیا جاتا ہے

اور ہر شب میں

۷۰ ہزار آدمیوں کو بخش دیا جاتا ہے

اور جب شبِ قدر آتی ہے

تو خدا اُتنے ہی لوگوں کو بخش دیتا ہے

جتنے رجب وشعبان اور رمضان میں

اُس دن تک بخش دیئے گئے

مگر کینہ رکھنے والوں کو نہیں بخشتا اور کہتا ہے

کہ انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ دونوں صلح کر لیں

اللہ جن سے محبت نہیں کرتا

اللہ تعالیٰ ...... چار اشخاص کو دشمن سمجھتا ہے

- قسم کھا کر بیچنے والے کو
- مغرور فقیر کو
- بوڑھے زانی کو
- ظالم پیشوا کو

رسولِ خدا ﷺ

اللہ تعالیٰ ...... تین اشخاص سے کلام نہیں کرتا اور نہ اُن کی طرف دیکھتا ہے

- ظالم پیشوا
- بوڑھے زناکار
- متکبّر عابد

رسولِ خدا ﷺ

اللہ تعالیٰ ...... اس شخص کو دشمن سمجھتا ہے جو اپنے بھائیوں سے منہ پھلائے رہتا ہے ۔

رسولِ خدا ﷺ

اللہ تعالیٰ ...... اس شخص کو دشمن سمجھتا ہے جو اپنی زندگی میں کنجوس رہتا ہے اور موت کے وقت سخی بن جاتا ہے۔

رسولِ خدا ﷺ

اللہ تعالیٰ ...... مالدار کنجوس سے بہت دور ہے ۔

امام علی علیہ السلام

اللہ تعالیٰ ...... بدعمل اور بدزبان کو دشمن رکھتا ہے

امام محمد باقر علیہ السلام

اللہ تعالیٰ ...... جاہل بوڑھے، ظالم مالدار اور دھوکے باز فقیر کو دشمن رکھتا ہے

امام محمد باقر علیہ السلام

اللہ تعالیٰ ...... اُس شخص کو دشمن رکھتا ہے جو اپنے بھائیوں کے سامنے ہمیشہ تیوری چڑھائے رکھتا ہے۔

امام علی علیہ السلام

اللہ تعالیٰ ...... ہر بداخلاق اور متکبّر اور بدزبان، بازاری قسم کے آدمی کو دشمن رکھتا ہے جو رات کو مُردار بنا پڑا رہتا ہے اور دن کو گدھے کی مانند کام میں لگا رہتا ہے۔ دنیا کا تو عالم ہوتا ہے لیکن آخرت سے بے خبر ہوتا ہے۔

رسولِ خدا ﷺ

اللہ تعالیٰ ...... کے نزدیک سب سے زیادہ قابلِ نفرت جاہل ہوتا ہے

امام علی علیہ السلام

اللہ تعالیٰ ...... بے حیائی کے ساتھ گالی بکنے والے اور اصرار کے ساتھ بھیک مانگنے والے کو دشمن سمجھتا ہے۔

رسولِ خدا ﷺ

اللہ تعالیٰ ...... گناہوں پر جری بے حیاء کو دشمن رکھتا ہے

امام علی علیہ السلام ------------------------------------

خبردار فحش نہ بکنا کیونکہ

اللہ تعالیٰ ...... کھلّم کھلا گالی بکنے والے کو دوست نہیں رکھتا ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ------------------------------------

اللہ تعالیٰ ...... بدزبان شخص کو دشمن رکھتا ہے ۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ------------------------------------

زیادہ جھگڑالو انسان کو

اللہ تعالیٰ ...... دشمن سمجھتا ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ------------------------------------

اللہ تعالیٰ ...... کے نزدیک وہ شخص بڑا دشمن ہے
جس کی زبان کی وجہ سے لوگ ڈرتے ہوں

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ------------------------------------

غیبت کرنے والے کو

اللہ تعالیٰ ...... بڑا دشمن سمجھتا ہے

امام علی علیہ السلام

بیشک اللہ تعالیٰ ...... لعنت کرنے والے
گالی دینے والے
مومنوں کو طعنہ دینے والے
بُرا بھلا کہنے والے
اصرار کے ساتھ بھیک مانگنے والے کو
دشمن سمجھتا ہے

امام محمد باقر علیہ السلام ------------------------------------

اللہ تعالیٰ ...... اس ناتواں مومن کو دشمن سمجھتا ہے
جس کا کوئی دین نہیں ہوتا

عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ : ایسا کون مومن ہے جس کا کوئی دین نہ ہو ؟

آپؐ نے فرمایا : جو برائیوں سے نہیں روکتا ہے ۔

امام جعفرِ صادق علیہ السلام ------------------------------------

اللہ تعالیٰ ...... تین چیزوں کو پسند کرتا ہے۔

● کم بولنا ● کم سونا ● کم کھانا

اور تین چیزوں کو پسند نہیں فرماتا ہے۔

● زیادہ بولنے ● زیادہ سونے ● زیادہ کھانے کو

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب اللہ تعالیٰ ...... کسی بندے پر غضب ناک ہوتا ہے

تو اُسے مال کا عاشق بنا دیتا ہے

اُس کی امیدوں کا دامن وسیع کر دیتا ہے

اور اس پر دنیاداری کا الہام کرتا ہے

اور اُسے اِس کی خواہشِ نفس کے حوالے کر دیتا ہے

نتیجے میں وہ سرکشی کے مرکب پر سوار ہو جاتا ہے

فساد پھیلاتا ہے اور بندوں پر ظلم کرتا ہے

--------------------------------- **امام جعفرِ صادق علیہ السلام**

اللہ تعالیٰ ...... یقیناً ایسے لباس کو ناپسند فرماتا ہے

جو شہرت کیلئے پہنا جاتا ہے

--------------------------------- **امام جعفرِ صادق علیہ السلام**

مدارک

- محبت (محمدی رے شہری)
- میزان الحکمت
- تجلیاتِ حکمت
- نہج الفصاحہ
- صحیفۂ پنجتنؑ
- ہدیۃُ الشیعہ
- کتابُ العلم